4

4408CH04

ہمدردی

ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا   بُلبُل تھا کوئی اُداس بیٹھا
کہتا تھا کہ رات سَر پہ آئی   اُڑنے چُگنے میں دِن گزارا
پہنچوں کس طرح آشیاں تک   ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا

not to be republished © NCERT

سُن کے بُلبُل کی آہ و زاری   جگنو کوئی پاس ہی سے بولا
حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے   کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا
کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری   میں راہ میں روشنی کروں گا
اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل   چمکا کے مجھے دیا بنایا

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھّے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

(علّامہ اقبالؔ)

© NCERT not to be republished

مشق

لفظ اور معنی

شجر : پیڑ، درخت

بُلبُل : سُریلی آواز والا پرندہ

آشیاں : گھونسلہ

جگنو : ایک کیڑا جو رات کو چمکتا ہے

آہ وزاری : رونا پیٹنا، نالہ وفریاد

جہاں : دنیا

غور کیجیے:

- بہت چھوٹا اور معمولی کیڑا ہونے کے باوجود اپنی چمک سے 'جگنو' مشکل میں پڑے 'بُلبُل' کی مدد کرتا ہے۔ اِس واقعے سے ہمدردی کے جذبے کا اظہار ہوتا ہے۔
- شاعر نے آخری شعر میں اچھے لوگوں کی خوبی بیان کی ہے اور یہ کہا ہے کہ وہی لوگ اچھے ہوتے ہیں جو ضرورت مَندوں کے کام آتے ہیں۔
- کسی لکڑی کے اُوپری حصّے میں آگ جلا کر روشنی کی جاتی ہے جسے ہاتھ میں لے کر چلتے ہیں اسے مشعل کہتے ہیں۔ آپ نے اولمپک کھیلوں میں کھلاڑیوں کو سب سے آگے مشعل لے کر چلتے دیکھا ہوگا۔ وہ نئی طرح کی مشعل ہے۔ جلوسوں میں بھی لوگ مشعل لے کر چلتے ہیں۔ یہاں شاعر نے مشعل کو روشنی کے معنوں میں استعمال کیا ہے۔

© NCERT not to be republished

سوچیے، بتایئے اور لکھیے :

1۔ بُلبُل کیوں اُداس تھا؟

2۔ جگنو نے بلبل کی مدد کس طرح کی؟

3۔ نظم کے آخری شعر میں شاعر نے کیا کہا ہے؟

نیچے دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کر کے نظم مکمّل کیجیے:

ٹہنی پہ کسی .... کی تنہا .... تھا کوئی اُداس بیٹھا

کہتا تھا کہ رات .... پہ آئی اُڑنے .... میں دِن گزارا

پہنچوں کس طرح .... تک ہر چیز پہ .... گیا اندھیرا

سُن کے بلبل .... آہ و زاری جگنو کوئی پاس ہی سے ....

حاضر ہوں مدد کو .... سے .... ہوں اگرچہ میں ذرا سا

کیا ...... ہے جو رات ہے اندھیری میں راہ میں روشنی ....

.... نے دی ہے مجھ کو مشعل چمکا کے مجھے .... بنایا

ہیں لوگ وہی .... میں اچھّے آتے ہیں .... کام دوسروں کے

اللہ	گھونسلے	بُلبُل	کا	جان ودل	دیا	بولا
مکوڑا	غم	چراغ	جہاں	چمکنے	کروں گا	شجر
سَر	جو	کی	کیڑا	چھپا	آشیاں	درخت

© NCERT not to be republished

صحیح جملوں پر (✓) کا اور غلط پر (×) کا نشان لگائیے:

1۔ جگنو رات میں چمکتا ہے۔ ☐

2۔ دِن میں اندھیرا رہتا ہے۔ ☐

3۔ پیڑ پر بُلبُل نہیں بیٹھتا۔ ☐

4۔ جگنو نے بُلبُل کی مدد کی۔ ☐

5۔ ہم کو دوسروں کی مدد نہیں کرنی چاہیے۔ ☐

6۔ بُلبُل کی طرح دوسرے پَرندے بھی ہوا میں اُڑتے ہیں۔ ☐

اِن لفظوں کے متضاد لکھیے:

الف	اندھیرا	پاس	حاضر	رات	غم	روشنی	اچھّے
ب	....	....	....	....	....	....	....

نظم کے وہ مصرعے لکھیے جن میں 'اللہ'، 'بُلبُل'، 'جگنو' اور 'رات' کے الفاظ آئے ہیں:

- ....
- ....
- ....
- ....

© NCERT not to be republished

اِن مصرعوں کے الفاظ کی ترتیب درست کر کے خالی جگہ میں لکھیے :

تنہا شجر کی ٹہنی پہ کسی ....

اندھیرا ہر چیز پہ چھا گیا ....

پاس ہی سے کوئی جگنو بولا ....

جان ودل سے مدد کو حاضر ہوں ....

جو دوسروں کے کام آتے ہیں ....

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو صحیح خانوں میں لکھیے :

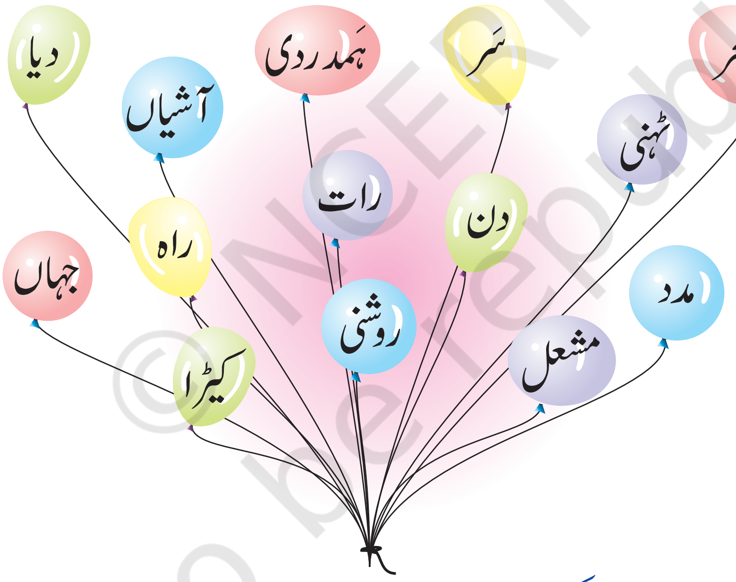

مذکّر	مونّث

دی ہوئی تصویروں پر دو دو جملے لکھیے :

....

....

© NCERT not to be republished

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے :

شجر　آشیاں　بُلبُل　کیڑا　مشعل

© NCERT not to be republished